SSLC MODEL EXAMINATION, FEBRUARY 2017
Answer Key
First Language - Paper 1 - URDU

1 . (a) سدرشن فاخر

(b) اس نظم میں شاعر اپنے بچپن کے بارے میں ہم سے بتا رہا ہے۔ وہ بچپن کے ہر ایک لمحے کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس لیے وہ اپنے بچپن کے ساون، بارش کا پانی، کاغذ کی کشتی وغیرہ واپس ملنے کی تمنّا رکھتا ہے۔ اس کی خاطر وہ اپنی دولت، شہرت، جوانی کی خوشیاں وغیرہ قربان کرنے کے لیے تیار بھی ہے۔

2. ڈاکٹر زیدی اور اس کی بیوی بیگم زیدی۔

3.

افسانہ نگار	غزل گلوکار
علی عباس حسینی	جگ جیت سنگھ
پریم چند	غلام علی

4. گووندا ایک اچھا کسان ہے۔ وہ اپنے کھیت میں خوب محنت کرنے والا ہے۔ وہ کھیت اور کھیتی باڑی کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا دل و دماغ خوش ہوتا ہے اور جسم کی ہوشیاری بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اپنے پسندیدہ کام کاج کرنے سے ہر ایک کو جسمانی اور دماغی چستی ملنے والی ہے۔ اس لیے گووندا ایسا کہتا ہے۔

5.
- ☆ بہو، تمھارا نام کیا ہے؟
- ☆ کیا تمھارے گھر والے اس شادی پر راضی تھے؟
- ☆ ہمارے بیٹے کے ساتھ تمھاری زندگی کیسی گزر رہی ہے؟
- ☆ کیا تم ابھی سے ہم لوگوں کے ساتھ اس گاؤں میں ہی رہنے کو تیار ہو؟

6. آج کل ندی نالوں میں پانی کی روانی کم ہوتی جا رہی ہے۔ ندی نالوں میں جو کچھ پانی باقی رہتا ہے، وہ بالکل گندہ اور آلودہ بچتا ہے۔ پانی کی قلّت کی وجہ سے بہت ہی جگھوں میں ندی نالوں کو بچانے کے لیے سرکار اور دیگر اطراف سے کچھ نہ کچھ سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ اس لیے ندی نالوں کے آج کل

کہیں نہ کہیں اچھے حالات بن جانے والے ہیں ۔

7. غزل

8. روی شنکر کا ابّا گووند گاؤں کا ایک محنتی کسان ہے۔ وہ کھیت اور کھیتی باڑی کو خوب پسند کرتا ہے۔ اپنے بوڑھے ابّا کو روی شنکر اپنے ساتھ کلکتہ لے جانا چاہتا ہے۔ لیکن ابّا وہاں جانے کے لیے ہرگز تیار نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ فطرت سے گھل مل کر رہنا پسند کرتا ہے۔ اس کے لیے بہت سی وجوہات ہیں۔ ان وجوہات کو سمجھ کر روی شنکر ایسا کہتا ہے۔

9. ؎ ہر دھوپ میں چھاؤں سی ہر سر پہ دعاؤں سی
روتی ہوئی آنکھوں کی بھاشا کو جو پڑھتی تھی

یہ شعر مشہور شاعر مقتدا حسن ندؔا فاضلی کا لکھا ہوا ہے۔ ان کی نظم 'غریبوں کا مسیحا' سے یہ شعر لیا گیا ہے۔ یہ نظم مشہور و معروف محبِ بشر مدر تریسا پر لکھی گئی ہے۔ اس نظم میں شاعر مدر تریسا کی نیکی اور بھلائی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اوپر کے شعر میں شاعر کہہ رہا ہے کہ مدر تریسا ہر انسان کے لیے مشکلات کی دھوپ میں سہارے کا سایہ بن کر دعائیں دینے والی ہے۔ رونے والے یعنی دکھ درد میں ڈوبے ہوئے لوگوں کے مسائل کو پہچان کر مدر تریسا ان کے لیے سہارا بن جاتی ہے۔ مدر تریسا بالکل نیک اعمال کی حامی ہے۔

یا

؎ دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں؟
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں؟

یہ شعر غزل کا بادشاہ مرزا اسداللہ خان غالبؔ کا لکھا ہوا ہے۔ یہ ایک غزلیہ شعر ہے۔ غزل اردو کی آبرو ہے اور شاعری کی جان ہے۔ اس غزل میں شاعر نے فلسفیانہ باتوں کا اظہار کیا ہے۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ دل کوئی پتھر اور اینٹ جیسی سخت چیز نہیں ہے۔ دل میں دکھ درد بھر جائیں گے۔ کوئی ہمیں ستائے تو ہم کو درد لگے گا اور اسی کی وجہ سے ہونے والے دکھ کے مارے ہم بھی روئیں گے۔ یعنی حد سے بڑھ کر ہم کبھی دکھ درد سہہ نہ سکتے ہیں۔ اس لیے ہمیں کوئی ستانے کی کوشش نہ کریں۔

.10 (a) جھانسی رانی اور بی امّاں ۔

(b) بی امّاں ہندوستان کی مجاہدِ آزاد بہادر عورت تھی ۔ وہ خود بخود اپنے وطن کی آزادی کی لڑائی میں حصّہ بننے کے لیے آگے بڑھی تھی ۔ اس کے علاوہ بی امّاں اپنے دونوں بیٹے مولانا محمد علی جوہرؔ اور مولانا شوکت علی گوہرؔ کو جنگِ آزادی کی طرف لے آنے میں کامیاب ہوئی تھی ۔ جنگِ آزادی کی طرف عورتوں کو آمادہ کرنے میں ان کی تقریریں قابلِ قدر تھیں ۔

.11

نئی دہلی ،

۲۶ / جنوری ۲۰۱۷ء

پیاری مہناز ، آداب !

امید ہے کہ آپ اور ہمارے کلاس کے تمام دوست خیریت سے ہوں گے ۔ ہم لوگ پرسوں یہاں پہنچ گئے ۔ سفر بڑا دلکش اور سہانا تھا ۔ یہاں سخت سردی ہے ۔ آج صبح کو یومِ جمہوریہ کا پریڈ شاندار ہو چکا ۔ ہمارے نہال احمد اور ارون بابو نے محترم صدرِ جمہوریہ کے ہاتھ سے سونے کے تمغے حاصل کیے ۔

ہم نے یہاں بہت سے تاریخی مقامات اور عمارات دیکھے ۔ کل ہم لوگ تاج محل دیکھنے جانے والے ہیں ۔ آج شام کو غالبؔ اکیڈمی میں عظیم شعرا کا ایک مشاعرہ ہونے والا ہے ۔ ہم وہاں جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں ۔ باقی باتیں اسکول پہنچ کر سناؤں گی ۔ انشااللہ !

آپ کی پیاری سہیلی

رینا پرکاش

.12 دورِ حاضر میں بیماریاں سایہ کی طرح انسان کا پیچھا کر رہی ہیں ۔ یہ قول بالکل صحیح ہے ۔ بیماریوں سے بچنے کے لیے ہم بہت کچھ کر سکتے ہیں ۔ پہلے پہل ہم ذاتی صفائی کے ساتھ ساتھ عام صفائی کا بھی خیال رکھیں ۔ پھر ہم ملاوٹی غذائیں چھوڑ کر اچھی اور عمدہ غذائیں ٹھیک طور پر درست مقدار میں کھائیں ۔

13. نظیر اکبر آبادی

نظیر اکبر آبادی اردو کا عوامی شاعر مانا جاتا ہے۔ اردو میں نظم نگاری کا باقاعدہ آغاز ان کی طرف سے ہوا تھا۔ انھیں نیچرل شاعری کا امام کہا جاتا ہے۔ ان کی شاعری میں تہواروں کا بیان ہے۔ ان کی نظمیں ہولی، دیوالی وغیرہ اس کا مثال ہے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں عوام کی باتیں اور ان کے مسائل کو پیش کیا ہے۔ روٹی نامہ، آدمی نامہ، بنجارہ نامہ، مفلسی وغیرہ ان کی مشہور و مقبول نظمیں ہیں۔

☆☆☆

Prepared by:

Faisal Vafa
HSA URDU
GHSS Chalissery, Palakkad
9846907761
faisalvafa@gmail.com